۷۹ مدارس کی امداد معطل، طلبہ میں تشویش کی لہر

اسد یوسف زئی □ نمائندہ خصوصی برائے مذہبی امور

تفصیل صفحہ ۱۱ کالم ۴ میں ملاحظہ کریں

اسلام آباد (۱۲ مئی ۲۰۲۴ء) وفاقی وزارت مذہبی امور نے ۷۹ مدارس کی امداد معطل کر دی ہے۔ وزارت کے ترجمان کے مطابق یہ مدارس مقررہ شرائط پوری نہیں کر رہے تھے۔ ان میں سے بیشتر کے طلبہ کو ابھی تک کوئی متبادل انتظام نہیں بتایا گیا، جس پر والدین میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔

ترجمان نے کہا کہ امداد صرف ان مدارس کو دی جاتی ہے جو اپنے طلبہ کی رجسٹریشن، حاضری اور امتحانات کے ریکارڈ کو باقاعدہ طور پر محفوظ رکھتے ہیں۔ ’’جن مدارس کی امداد روکی گئی ہے، ان کے ذمہ داران کو پہلے ہی خط لکھ کر آگاہ کیا گیا تھا، مگر ان کی طرف سے مطلوبہ معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔‘‘ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ کسی مسلک یا جماعت کے خلاف نہیں بلکہ خالصتاً انتظامی بنیادوں پر کیا گیا ہے۔

دوسری جانب متاثرہ مدارس کے منتظمین نے اس اقدام کو ’’اچانک اور غیر منصفانہ‘‘ قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی مدارس کو نئے ضوابط سے آگاہ کرنے کے لیے کم از کم تین ماہ کا وقت دیا جانا چاہیے تھا۔ ان کے مطابق بہت سے مدارس دور دراز علاقوں میں ہیں جہاں انٹرنیٹ اور کمپیوٹر کی سہولت دستیاب نہیں، اس لیے وہ آن لائن اندراج نہیں کرا سکے۔

وفاقی وزارت کے ایک افسر نے بتایا کہ متاثرہ مدارس کے طلبہ کو قریبی رجسٹرڈ مدارس میں منتقل کرنے کے لیے ایک ہیلپ لائن قائم کی جا رہی ہے، جبکہ ان کے امتحانات کے نتائج بھی محفوظ رکھے جائیں گے۔ ’’ہمارا مقصد کسی کو سزا دینا نہیں بلکہ یہ یقینی بنانا ہے کہ ہر بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ مدارس کو 15 جون تک اپنی رجسٹریشن مکمل کرنے کا آخری موقع دیا گیا ہے۔

دوسری جانب وفاق المدارس کے ترجمان نے کہا کہ وہ اس معاملے پر حکومت سے مذاکرات کر رہے ہیں اور امید ہے کہ جلد کوئی درمیانی راستہ نکل آئے گا۔ ’’ہم نہیں چاہتے کہ کسی بچے کی تعلیم کا نقصان ہو، ہم صرف یہ چاہتے ہیں کہ فیصلہ کرنے سے پہلے ہمارا مؤقف بھی سنا جائے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ اگر ۱۵ مئی تک کوئی پیش رفت نہ ہوئی تو وفاق احتجاج کا راستہ اختیار کرے گا۔

ہفتہ وار تعطیل کے دن کھلنے والے ۱۴ سرکاری اسپتالوں کی فہرست جاری

(اخبار کے نمائندے سے)

ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر فرحانہ نورین نے کہا کہ ہفتہ وار تعطیل کے دن ایمرجنسی، زچہ و بچہ اور ٹراما سروسز کے علاوہ تمام او پی ڈیز بند رہیں گی۔ ان کے مطابق ہر اسپتال میں ایک ڈیوٹی افسر اور ایک ایمرجنسی میڈیکل آفیسر تعینات کیا گیا ہے۔ ’’عوام کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ صرف ایمرجنسی کیس ہی لے کر آئیں، تاکہ غیر ضروری رش سے بچا جا سکے۔‘‘

محکمہ صحت کے ترجمان کے مطابق ہفتہ وار تعطیل کے دن کھلنے والے اسپتالوں میں ضلع ہسپتال سبزکوٹ، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلا ٹبہ، ٹراما سینٹر گلشن آباد، زچہ و بچہ اسپتال مہتاب گڑھ، ضلع ہسپتال کنول پور، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ریگ بیلہ، ایمرجنسی یونٹ سول اسپتال زرین آباد، ضلع ہسپتال برف کوٹ، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چنار بستی، ٹراما سینٹر جنرل اسپتال کوٹ سلیمان اور ضلع ہسپتال سرخ پور شامل ہیں۔ ان اسپتالوں میں ہفتہ وار تعطیل کے دن او پی ڈی سروسز صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک فراہم کی جائیں گی۔

ڈاکٹر فرحانہ نورین نے کہا کہ ادویات کی فراہمی اور لیبارٹری ٹیسٹوں کی سہولت بھی ان اسپتالوں میں دستیاب ہوگی، تاہم مریضوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر ایمرجنسی کا رخ نہ کریں۔ ’’ہم نے ہر اسپتال میں ایک ڈیوٹی مجسٹریٹ اور پولیس کی ایک گاڑی بھی مختص کی ہے، تاکہ کسی ہنگامی صورت میں فوری کارروائی ممکن ہو سکے۔‘‘

ڈاکٹر فرحانہ نورین نے کہا کہ ہفتہ وار تعطیل کے دن ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کی تعداد میں عام دنوں کے مقابلے میں 40 سے 45 فیصد اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے عملے پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے۔ ’’اگر لوگ صرف حقیقی ایمرجنسی کیس لے کر آئیں تو ہم ان کو بہتر اور جلد طبی امداد فراہم کر سکیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی ہیلپ لائن 1139 پر بھی عوام رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ضلع کونسل کی 3 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیم کا افتتاح

(اخبار کے نمائندے سے)

ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق منصوبے کے تحت 4 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر کی جائے گی، جس کے لیے 3 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ منصوبے کا ٹھیکہ شفاف طریقے سے دیا گیا ہے اور کام کا معیار یقینی بنانے کے لیے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ’’ہر ہفتے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔‘‘

ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق منصوبے کے تحت 4 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر کی جائے گی، جس کے لیے 3 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ منصوبے کا ٹھیکہ شفاف طریقے سے دیا گیا ہے اور کام کا معیار یقینی بنانے کے لیے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ’’ہر ہفتے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔‘‘

ضلع کونسل کی 3 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیم کا افتتاح

(اخبار کے نمائندے سے)

ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق منصوبے کے تحت 4 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر کی جائے گی، جس کے لیے 3 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ منصوبے کا ٹھیکہ شفاف طریقے سے دیا گیا ہے اور کام کا معیار یقینی بنانے کے لیے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ’’ہر ہفتے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔‘‘

ہفتہ وار تعطیل کے دن کھلنے والے ۱۴ سرکاری اسپتالوں کی فہرست جاری

(اخبار کے نمائندے سے)

ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر فرحانہ نورین نے کہا کہ ہفتہ وار تعطیل کے دن ایمرجنسی، زچہ و بچہ اور ٹراما سروسز کے علاوہ تمام او پی ڈیز بند رہیں گی۔ ان کے مطابق ہر اسپتال میں ایک ڈیوٹی افسر اور ایک ایمرجنسی میڈیکل آفیسر تعینات کیا گیا ہے۔ ’’عوام کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ صرف ایمرجنسی کیس ہی لے کر آئیں، تاکہ غیر ضروری رش سے بچا جا سکے۔‘‘

محکمہ صحت کے ترجمان کے مطابق ہفتہ وار تعطیل کے دن کھلنے والے اسپتالوں میں ضلع ہسپتال سبزکوٹ، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال نیلا ٹبہ، ٹراما سینٹر گلشن آباد، زچہ و بچہ اسپتال مہتاب گڑھ، ضلع ہسپتال کنول پور، تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال چنار بستی، ٹراما سینٹر جنرل اسپتال کوٹ سلیمان اور ضلع ہسپتال سرخ پور شامل ہیں۔ ان اسپتالوں میں ہفتہ وار تعطیل کے دن او پی ڈی سروسز صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک فراہم کی جائیں گی۔

ڈاکٹر فرحانہ نورین نے کہا کہ ادویات کی فراہمی اور لیبارٹری ٹیسٹوں کی سہولت بھی ان اسپتالوں میں دستیاب ہوگی، تاہم مریضوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ غیر ضروری طور پر ایمرجنسی کا رخ نہ کریں۔ ’’ہم نے ہر اسپتال میں ایک ڈیوٹی مجسٹریٹ اور پولیس کی ایک گاڑی بھی مختص کی ہے، تاکہ کسی ہنگامی صورت میں فوری کارروائی ممکن ہو سکے۔‘‘

ڈاکٹر فرحانہ نورین نے کہا کہ ہفتہ وار تعطیل کے دن ایمرجنسی میں آنے والے مریضوں کی تعداد میں عام دنوں کے مقابلے میں 40 سے 45 فیصد اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے عملے پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے۔ ’’اگر لوگ صرف حقیقی ایمرجنسی کیس لے کر آئیں تو ہم ان کو بہتر اور جلد طبی امداد فراہم کر سکیں گے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی ہیلپ لائن 1139 پر بھی عوام رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ضلع کونسل کی 3 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیم کا افتتاح

(اخبار کے نمائندے سے)

ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق منصوبے کے تحت 4 کلومیٹر طویل سڑک کی تعمیر کی جائے گی، جس کے لیے 3 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ ترجمان نے کہا کہ منصوبے کا ٹھیکہ شفاف طریقے سے دیا گیا ہے اور کام کا معیار یقینی بنانے کے لیے ایک ٹیکنیکل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ ’’ہر ہفتے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے گا اور کسی بھی کوتاہی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔‘‘

ماہنامہ سنگِ میل — جلد ۱۴، شمارہ ۳ — مارچ ۲۰۲۴ء — ۱۶۸ صفحات — قیمت ۴۵۰ روپے